Prof.(Dr). S. K. Jabeen

Head of Dept ,Urdu

Rohtas Mahila College,   Sasaram

Topic: Masnavi Sehr_al_byan Tanqeedi Jayeza

[B. A.,   Part-II,]

Scanned with CamScanner

R.M.C. Sas.
H.O.D. Prof(Dr.) S.R. Jabeen.
Deptt. Urdu.
B.A. II Hons.

مثنوی سحر البیان کا تنقیدی جائزہ

میر حسن نے اپنی مثنوی "سحر البیان" وفات سے چند سال پہلے لکھی تھی۔ اس سے وہ
یہ مثنوی ان کے کمال شاعری اور زبان دانی کا نچوڑ ہے۔ میر حسن کی یہ مثنوی
مناظر کی اصلی ~~تصاویر~~ مصوری ان کے جذبات نگاری بھی اپنی مثال آپ ہے۔
وہ فطرت انسانی کے ماہر اور بغور مطالعہ پر آمادہ رہے۔ اس لیے وہ ان کے جذبات
نگاری کی حقیقت سے بہت قریب ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ شروع سے انہوں نے
مافوق الفطری عناصر کو مثنوی سے بالکل ختم نہیں کیا لیکن اپنے عہد کے سماج کی
ایسی جیتی جاگتی تصویر اتاری ہیں جس سے اس زمانے کے رسم و رواج، طرز زندگی
اور معاشرتی حالات کا بخوبی علم ہو سکتا ہے ان کی مثنوی نگاری کی اہم
خصوصیت زبان کی لطافت، سادگی اور شیرینی بھی ہے۔ انہیں بیچ کی طرح رعایت
لفظی کا چسکا نہیں۔ لیکن وہ محاورات اور ضرب الامثال کا مہارت کے ساتھ
استعمال کرتے ہیں۔
مثنوی سحر البیان کی شاعرانہ خوبیوں کا احساس خود میر حسن
کو بھی رہا ہے۔ انہوں نے نہ صرف یہ کہ اس مثنوی کے نئے انداز بیان کی
اور طرز اظہار کی طرف اشارہ کیا تھا۔ بلکہ اسے ایک نئے طرز کا کار
نامہ قرار دیتے ہیں کہ سحر البیان جو کہا تھا ایک جگہ وہ کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

رہے گا جہاں میں مرا اس سے نام
کہ ہے یادگار جہاں یہ کلام

اس میں شک نہیں کہ ان کا یہ دعویٰ درست ہے۔ "سحرالبیان" کا لطف اور اس کی دلکشی بھی قائم۔ اور لوگوں میں مثنوی مقبول ہے۔ یہ مثنوی "سحرالبیان" کے اسلوب اور انداز کی بات ہو گی۔ لیکن مثنوی کے جو اجزائے ترکیبی روایتی طور پر بیان ہوتے رہے ہیں۔ ان کے اعتبار سے بھی یہ مثنوی قابلِ تعریف رہی ہے۔ حمد و نعت کے بعد شاہزادہ بے نظیر کی پیدائش کا قصہ شروع ہوتا ہے۔ اس کی پیدائش پر باغ آراستہ کیا جاتا ہے۔ شاہزادہ اس باغ میں اقسام طرح کے ہنر سیکھتے ہیں۔ ہر ایک مفصل باب اس باغ کی آرائش و زیبائش اور اس کے حسن سے متعلق ہے۔ مرقع نگاری کا یہ حال ہے کہ ہر کیفیت کو اس کی پوری تفصیل کے ساتھ بیان کر کے میر حسن نے اپنی قوت مشاہدہ کا ثبوت فراہم کیا ہے۔

دیا شہ نے ترتیب اک خانہ باغ
ہوا رشک سے جس کے لالہ کو داغ
زمرد کے مانند سبزے کا رنگ
روش کا جواہر ہوا جس سے تنگ
گلوں کا لب سے ~~جھکا ہوا~~ نہر وہ ملا ہوا
ہوا کے سبب باغ مہکا ہوا